من یرد الله به خیرًا یفقهه فی الدین (الحدیث)

تالیف

العلامة الفهامة مولانا ابو الحسن

احمد بن محمد بن احمد القدوری رحمه الله تعالیٰ

المسمٰی بہ

المختصر للقدوری

مع الحاشية المضية المسماة ب

المظهر النوری

المحشی

استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث الحافظ القاضی عبد الرزاق بھترالوی حطاروی

مہتمم جامعہ [illegible] العلوم [illegible] راولپنڈی

مکتبہ امام احمد رضا

كتاب النكاح

سوال نمبر 1: نکاح کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

ملانا اور وطی ہر ایک استعمال ہوتا ہے۔

جواب: نکاح کا لغوی معنی: نکاح کا لغوی معنی ہے

نکاح کا اصطلاحی معنی: نکاح وہ عقد ہے جس کے ذریعے مرد عورت کی منفعت کا وارث ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: اَلنِّكَاحُ يَنْعَقِدُ بِالْإِيْجَابِ وَالْقَبُوْلِ بِلَفْظَيْنِ يُعَبَّرُ بِهِمَا عَنِ الْمَاضِيْ أَوْ يُعَبَّرُ بِهِمَا عَنِ الْمَاضِيْ وَالْآخَرُ عَنِ الْمُسْتَقْبِلِ مِثْلُ أَنْ يَقُوْلَ زَوِّجْنِيْ فَيَقُوْلُ زَوَّجْتُكَ۔

جواب: ترجمہ: نکاح منعقد ہو جاتا ہے ایجاب اور قبول کے ایسے دو لفظوں سے کہ جن دونوں سے تعبیر کیا جائے ماضی کو یا تعبیر کیا جائے ان میں سے ایک ماضی کو اور دوسرے سے مستقبل کو۔ مثلاً: مرد نے کہا میرا نکاح کر دے اور عورت جواب میں کہے

سوال نمبر 3: مسلم نے ذمیہ سے نکاح کیا دو ذمیوں کی گواہی میں تو کیا حکم ہے۔ اختلاف ائمہ ذکر کریں؟

جواب: اگر نکاح کرے کوئی مسلمان کسی ذمیہ عورت سے دو ذمیوں کی گواہی کے ساتھ تو جائز ہے شیخین کے نزدیک اور فرمایا امام محمد نے کہ جائز نہیں ہے مگر یہ کہ گواہ بنائے دو مسلمانوں کو۔

سوال نمبر 4: آدمی کے لئے کن کن عورتوں سے نکاح حلال نہیں ہیں؟

جواب: اور جائز نہیں ہے آدمی کے لئے یہ کہ شادی کرے اپنی ماں سے اور نہ اپنی دادی سے مردوں کی طرف سے ہو یا عورتوں کی طرف سے۔ اور نہ اپنی بیٹی سے اور نہ اپنے پوتی سے اگرچہ نیچے تک ہو۔ اور نہ اپنے بہن کے ساتھ اور نہ اپنے بھانجیوں کے ساتھ اور نہ اپنے پھوپھی سے اور نہ اپنی خالہ سے اور نہ اپنی بھتیجوں سے۔ اور نہ (حلال) ہے اپنی بیوی کی ماں کے ساتھ چاہے اس لڑکی کے ساتھ صحبت کر چکا ہو یا نہ کر چکا ہو۔ اور اپنی بیوی کی بیٹی کے ساتھ ایسی بیوی جس کے ساتھ دخول کر لیا ہو برابر ہے۔ اس کی پرورش میں ہو یا دوسرے کی پرورش میں۔ اور نہ

اپنے باپ کی بیوی سے اور نہ اپنے دادے کی بیوی سے۔ اور نہ اپنے بیٹے کی بیوی اور نہ پوتوں کی بیوی سے۔ اور نہ اپنے رضاعی ماں سے اور نہ اپنی رضاعی بہن سے اور نہ جمع کرے دو بہنوں کو صحبت میں نکاح کے ذریعہ اور نہ ملک یمین کے ذریعہ۔

سوال نمبر5: کن دو عورتوں کو جمع کرنا جائز نہیں۔ نیز عورت اور اس کی زوج کی بیٹی کو جمع کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور نہ جمع کرے دو بہنوں کو صحبت میں نکاح کے ذریعہ اور نہ ملک یمین کے ذریعہ اور نہ جمع کرے عورت کو اور اس کی پھوپھی کو یا خالہ کو اور نہ اس کی بھابی کو اور نہ اس کی بھتیجی کو۔ اور نہ جمع کرے ایسی دو عورتوں کو کہ اگر ان دونوں میں سے ایک مرد (عورت) ہوتی تو جائز نہ ہوتا یہ کہ دوسری سے نکاح کرے۔ اور کوئی حرج نہیں جمع کرنے میں عورت اور اس کے پہلے شوہر کی بیٹی کو۔

سوال نمبر6: جس شخص نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس پر اس کے کون کونسے رشتے حرام ہو جاتے ہے؟

جواب: کسی نے زنا کیا کسی عورت سے تو حرام ہو گئی اس پر اس کی ماں اور اس کی بیٹی۔

سوال نمبر7: جو شخص اپنی عورت کو طلاق بائن دے دے تو اس کے لئے اس کی بہن سے نکاح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر طلاق دے دے کوئی اپنی بیوی کو طلاق بائن تو جائز نہیں اس کے لئے یہ کہ وہ شادی کرے اس کی بہن سے یہاں تک گذر جائے اس کی عدت۔

سوال نمبر8: کیا مولی اپنی لونڈی سے یا عورت اپنے غلام سے نکاح کر سکتی ہے؟

جواب: اور جائز نہیں ہے آقا کے لئے یہ کہ شادی کرے اپنی باندی سے۔ اور نہ عورت (کے لئے) اپنے غلام سے نکاح کرنا جائز ہے۔

سوال نمبر9: کتابیات مجوسیات وثنیات صابیات سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور جائز ہے نکاح کرنا کتابیہ عورتوں سے۔ اور نہیں جائز ہے نکاح میں لینا آتش پرست اور بت پرست عورتوں کو۔ اور جائز ہے صابیہ عورتوں سے نکاح کرنا اگر وہ ایمان رکھتی ہو کسی نبی پر اور اقرار کرتی ہو کسی آسمانی کتاب کا۔ اور اگر وہ ستاروں کو پوجتی ہو اور ان کے پاس کوئی آسمانی کتاب بھی نہ ہو تو ان سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ اور جائز ہے محرم مرد اور محرمہ عورتوں کے لئے یہ کہ دونوں شادی کریں احرام کی حالت میں۔

عبارت: وَيَجُوْزُ تَزْوِيْجُ الْكِتَابِيَّاتِ وَلَا يَجُوْزُ تَزْوِيْجُ الْمَجُوْسِيَّاتِ وَلَا الْوَثَنِيَّاتِ

وَيَجُوزُ تَزْوِيجُ الصَّابِئَاتِ إِنْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِنَبِيٍّ وَيُقِرُّونَ بِكِتَابٍ وَإِنْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْكَوَاكِبَ وَلَا كِتَابَ لَهُمْ لَمْ يَجُزْ مُنَاكَحَتُهُمْ وَيَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ وَالْمُحْرِمَةِ أَنْ يَتَزَوَّجَا فِي حَالَةِ الْإِحْرَامِ۔

سوال نمبر: وَلَا يَجُوزُ لِلْوَلِيِّ إِجْبَارُ الْبِكْرِ الْبَالِغَةِ الْعَاقِلَةِ۔ مذکورہ مسئلہ کی وضاحت کریں۔

جواب: اور نہیں جائز ہے ولی کے لئے باکرہ بالغہ عاقلہ کو مجبور کرنا۔

سوال نمبر: ولی کی اجازت کے بغیر عاقلہ بالغہ کے نکاح کا کیا حکم ہے؟ مع اختلاف ائمہ بیان کریں؟

جواب: اور منعقد ہو جاتا ہے آزاد، بالغہ اور عاقلہ عورت کا نکاح اس کی رضامندی سے اگرچہ نہ کیا ہو اس کے ولی نے امام ابو حنیفہ کے نزدیک لڑکی کنواری ہو یا ثیبہ ہو اور صاحبین نے فرمایا نہیں منعقد ہوگا مگر ولی کی اجازت سے۔

سوال نمبر: بکر بالغہ سے ولی اجازت طلب کرے تو اس کے اذن کی صورتیں بیان کریں۔ اور جب ثیبہ سے اذن طلب کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب اجازت طلب کی بکر بالغہ سے ولی نے پس وہ چپ رہی یا ہنس پڑی یا رو دی بغیر آواز کے تو یہ اجازت ہے اس کی طرف سے اور اگر انکار کر دے تو اس کی شادی نہ کرائے اور اگر اجازت لی ثیبہ سے تو ضروری ہے اس کی رضامندی کہہ دینے کے ساتھ۔

سوال نمبر: جب پردہ بکارت زائل ہو جائے کودنے سے حیض سے یا زیادہ دیر بیٹھنے سے یا زخم سے تو کیا حکم ہے؟ اگر پردہ بکارت زنا سے زائل ہو اختلاف ائمہ بیان کریں اور کس کے علم میں ہیں۔

جواب: اور جب زائل ہو جائے لڑکی کا کنوارہ پن، کودنے سے، یا حیض سے، یا زخم سے، یا مدت تک بیٹھی رہنے سے تو وہ کنواریوں کے حکم میں ہے۔ اور اگر زائل ہو گئی اس کی بکارت زنا سے تو وہ ایسی ہی ہے امام ابو حنیفہ کے نزدیک اور صاحبین نے فرمایا کہ وہ ثیبہ کے حکم میں ہے۔

سوال نمبر: اور اگر پردہ بکارت زنا سے زائل ہو تو کس کے حکم میں ہے۔ اختلاف ائمہ ذکر کریں؟

جواب: اور اگر زائل ہو گئی اس کی بکارت زنا سے تو وہ ایسی ہی ہے امام ابو حنیفہ کے نزدیک اور صاحبین نے فرمایا کہ وہ ثیبہ کے حکم میں ہے۔

سوال نمبر ۱۵: نکاح کن کن الفاظ سے منعقد ہو جاتا ہے۔ اور کن کن الفاظ سے منعقد نہیں ہوتا؟

جواب: اور منعقد ہو جاتا ہے نکاح لفظ نکاح، تزویج، تملیک، ہبہ اور صدقہ سے۔
اور منعقد نہیں ہوتا لفظ اجارہ اعارہ اور اباحت سے۔

سوال نمبر ۱۶: صغیر اور صغیرہ کا نکاح کس وقت جائز ہوتا ہے؟

جواب: اور جائز ہے چھوٹے لڑکے اور لڑکی کا نکاح جب کہ کیا ہو ان کا ولی نے باکرہ ہو
چھوٹی بچی یا ثیبہ ہو۔

سوال نمبر ۱۷: صغیر اور صغیرہ جن کا آپس میں نکاح کیا گیا ان کو کس صورت میں خیار حاصل ہوتا ہے؟

جواب: اگر نکاح کر دے باپ اور دادا کے علاوہ ان میں سے ہر کو اختیار ہے چاہے تو نکاح پر
قائم رہے یا فسخ کر دے۔

سوال نمبر ۱۸: وَاِذَا غَابَ الْوَلِیُّ الْاَقْرَبُ غَیْبَۃً مُنْقَطِعَۃً جَازَ لِمَنْ ھُوَ اَبْعَدُ مِنْہُ اَنْ یُّزَوِّجَھَا؟
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ نیز مُنْقَطِعَۃً غیبہ کیا ہے؟

جواب: اور اگر غائب ہو جائے ولی اقرب غیبت منقطعہ کے طور پر تو جائز ہے اس سے دور
کے ولی کے لئے یہ کہ وہ اس کی شادی کر دے۔ اور غیبت منقطعہ یہ ہے کہ وہ ایسے
شہر میں ہو کہ نہ پہنچ پاتے ہو قافلے اس کی طرف سال میں مگر ایک مرتبہ۔

سوال نمبر ۱۹: اقل مہر کی مقدار کیا ہے؟ نیز اگر دخول اور خلوت سے پہلے طلاق دے دی تو کیا حکم ہیں؟

جواب: اور مہر کی کم از کم مقدار دس درہم ہے۔ پھر اگر متعین کیا دس درہم سے کم تو اس کے
لئے دس درہم ہے۔ اگر اس کو طلاق دے دی صحبت اور خلوت سے پہلے تو اس کے لئے
متعین کردہ مہر سے آدھا ہوگا۔

سوال نمبر ۲۰: مطلقہ عورت کے لئے متعہ کس صورت میں واجب ہے اور کتنے کپڑے ہیں؟ اور کون
کونسے کپڑے واجب ہے؟

جواب: اور اگر اس کو طلاق دے دی اس سے صحبت سے پہلے یا خلوت سے پہلے تو اس عورت کے
لئے متعہ ہے۔ اور وہ تین کپڑے۔ اس جیسی عورت کے لئے لباس سے اور وہ کرتی ہو
اوڑھنی اور چادر ہے۔

سوال نمبر ۲۱: مسلمان کا خاوند یا خنزیر کو مہر بنانا اور اس پر نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر شادی کی مسلمان نے شراب یا خنزیر پر تو نکاح جائز ہے۔ اور عورت کے لئے

سوال نمبر 29: مہر مثل سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: اور اگر اس سے صحبت کرے تو عورت کے لئے مہر مثل ہوگا۔ اور متعین پر مہر زیادہ نہیں کیا جائے گا۔ اور عورت پر عدت ہے۔ اور عورت کے بچہ کا نسب ثابت ہوگا اسی شوہر سے۔ اور اس کا مہر مثل اس کی بہنوں، پھوپھیوں اور اس کی چچا زاد بہنوں پر قیاس کیا جائے گا۔ اور اعتبار نہیں کیا جائے گا اس کی ماں اور خالہ کے مہر کا بشرطیکہ وہ دونوں عورت کے خاندان کی نہ ہوں۔ اور اعتبار کیا جائے مہر مثل میں اس کا یہ کہ برابر ہوں دونوں عورتیں عمر میں خوبصورتی میں عقل میں دین میں شہر میں اور زمانہ میں۔

سوال نمبر 30: کیا آزاد پر لونڈی سے نکاح جائز ہے؟ اور لونڈی پر آزاد سے نکاح کا کیا حکم ہے۔

جواب: اور نہیں جائز ہے باندی سے شادی کرنا آزاد عورت کے ہوتے ہوئے۔

اور جائز ہے آزاد سے شادی کرنا باندی کے ہوتے ہوئے۔

سوال نمبر 31: آزاد آدمی کتنی عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے؟ اور غلام کتنی عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے؟ نیز اگر آزاد نے چار میں سے ایک کو طلاق بائن دے دی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور آزاد مرد کے لئے جائز ہے۔ کہ وہ نکاح کرے چار عورتوں سے آزاد ہوں یا باندی ہو اور جائز نہیں اس کے لئے کہ وہ اس سے زیادہ سے نکاح کرے۔ اور غلام نہ شادی کرے دو سے زیادہ۔ اگر طلاق دے دے چار میں سے ایک کو طلاق بائن تو اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ چوتھی سے شادی کرے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے۔

سوال نمبر 32: اگر ایک عقد میں ایسی دو عورتوں سے نکاح کیا جن میں سے ایک سے نکاح حلال نہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: کسی نے شادی کی دو عورتوں سے ایک عقد میں اور ان میں سے ایک کا نکاح اس کے لئے حلال نہیں تھا تو صحیح ہے۔ نکاح اس عورت کا جو اس کے لئے حلال ہے اور باطل ہوگا دوسری کا نکاح۔

سوال نمبر 33: اگر لونڈی نے اجازت کے بغیر نکاح کر لیا تو کیا حکم ہے؟ اگر آزاد کر دی گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر شادی کرے باندی اپنی آقا کی اجازت کے بغیر پھر وہ آزاد کر دی گئی تو نکاح صحیح رہے گا اور اسے کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 34: اگر زوجہ میں عیب ہو تو زوج کے لئے خیار کا اور جب زوج میں عیب ہو تو زوجہ کے لئے خیار میں کیا حکم ہے؟ اختلاف ائمہ ذکر کریں؟

جواب: اور جب بیوی میں عیب ہو تو اس کے شوہر کے لئے اختیار نہیں ہے۔ اگر شوہر کو دیوانگی ہو یا کوڑھ ہو یا سفید داغ کی بیماری ہو تو عورت کے لئے اختیار نہیں ہے۔ شیخین کے نزدیک اور فرمایا امام محمد نے اس کے لئے اختیار ہے۔

سوال نمبر35: جب زوج عنین ہو تو حاکم کیا فیصلہ کرے گا۔ اور اگر اس صورت میں فرقت ہوئی تو کیا حکم ہے۔ اور عورت کو کیا ملے گا؟

جواب: اور جب شوہر نامرد ہو تو حاکم اس کو مہلت دے گا ایک سال کی اب اگر وہ عورت سے صحبت کے قابل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ ان دونوں میں تفریق کر دے اگر عورت اس کا مطالبہ کرے۔ اور فرقت طلاق بائنہ کے حکم میں ہوگی۔ اور عورت کو پورا مہر ملے گا۔ اگر شوہر خلوت کر چکا ہو اس کے ساتھ۔

سوال نمبر36: اور اگر زوج مجبوب ہو تو قاضی کیا فیصلہ کرے گا۔ اگر زوج خصی ہو تو قاضی کیا فیصلہ کرے گا؟

جواب: اور اگر ذکر کٹا ہوا ہو تو قاضی ان میں تفریق کر دے فی الحال اور اس کو مہلت نہ دے۔ اور خصی کو مہلت دی جائے گی۔ جیسے نامرد کو مہلت دی جاتی ہے۔

سوال نمبر37: جب زوجہ اسلام لے آئے اور زوج کافر ہو تو کیا حکم ہے؟ پورا مسئلہ بیان کریں؟

جواب: اور جب عورت مسلمان ہو جائے اور اس کا شوہر کافر ہے۔ تو قاضی اس پر اسلام پیش کرے اگر وہ اسلام لے آیا تو عورت اس کی بیوی رہے گی اور اگر انکار کر دے اسلام سے تو دونوں کے درمیان تفریق کر دے اور یہ تفریق طلاق بائنہ ہوگی۔ طرفین کے نزدیک اور امام ابو یوسف نے فرمایا کہ یہ فرقت ہوگی بغیر طلاق کے۔

سوال نمبر38: اگر زوج اسلام لے آئے اور اس کے ساتھ مجوسیہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر شوہر مسلمان ہو جائیں اور اس کے نکاح میں مجوسیہ ہو تو اس پر اسلام پیش کرے اگر وہ اسلام لے آئے۔ تو وہ اس کی بیوی رہے گی اور اگر انکار کر دے تو قاضی دونوں کے درمیان تفریق کر دے اور یہ فرقت طلاق نہیں ہوگی۔

سوال نمبر39: جب عورت دارالحرب میں اسلام لے آئے تو کیا حکم ہے؟ نیز جب کتابیہ کا زوج اسلام لے آئے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر اسلام لائے عورت دارالحرب میں تو فرقت واقع نہیں ہوگی اس پر یہاں تک کہ اس کو تین حیض آجائے۔ جب تین حیض آجائیں تو وہ عورت شوہر سے بائنہ ہو جائیں گی۔ اگر کتابیہ عورت کا شوہر مسلمان ہو جائیں تو وہ دونوں اپنے نکاح پر بحال رہیں گے۔

سوال نمبر ۹۰: اگر زوجین میں سے کوئی ایک دار الحرب سے مسلمان ہو کر ہماری طرف نکلے تو کیا حکم ہوگا؟ نیز دونوں میں سے کسی ایک کو قید کر دیا گیا ہو تو کیا حکم ہے؟ اگر دونوں کو اکٹھا قید کر دیا گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب آجائیں میاں بیوی میں سے ایک ہماری طرف دار الحرب سے مسلمان ہو کر تو ان میں جدائی واقع ہو جائیگی۔ اور اگر ان میں سے کوئی ایک قید کر لیا جائے تب بھی دونوں کے درمیان جدائی واقع ہو جائیگی۔ اور اگر دونوں ایک ساتھ قید کر لئے گئے تو جدائی نہ ہوگی۔

سوال نمبر ۹۱: جب عورت ہجرت کر کے ہماری طرف نکلے تو کیا حکم ہیں؟

جواب: اور اگر آجائے عورت دار السلام میں ہجرت کر کے تو اس کے لئے جائز ہے کہ وہ شادی کرے فی الحال اور اس پر عدت بھی نہیں امام ابو حنیفہ کے نزدیک لیکن اگر وہ حاملہ ہو تو شادی نہیں کر سکتی یہاں تک کہ حمل نہ جن لے۔

سوال نمبر ۹۲: جب زوجین میں سے کوئی ایک مرتد ہو جائے تو کیا حکم ہیں؟ زوج مرتد ہو تو کیا حکم ہے اور زوجہ مرتدہ ہو تو کیا حکم ہے۔ تفصیلاً ذکر کریں؟

جواب: اور اگر زوجین میں سے کوئی ایک اسلام سے پھر جائے تو ان میں جدائیگی واقع ہو جائے گی اور ہو گی فرقت بغیر طلاق کے۔ اگر مرتد ہونے والا شوہر ہو اور بیوی سے صحبت کر چکا ہو تو اس کے لئے پورا مہر ہوگا اور اگر صحبت نہ کی ہو تو اس کے لئے آدھا مہر ہوگا۔ اور اگر مرتد ہونے والی عورت ہو اگر صحبت سے پہلے ہے تو اس کے لئے کوئی مہر نہیں ہے اور اگر مرتد ہونا صحبت کے بعد ہے تو اس کے لئے پورا مہر ہوگا اور اگر دونوں ایک ساتھ مرتد ہوئے پھر ایک ساتھ مسلمان ہوگئے تو وہ اپنے نکاح پر رہیں گے۔

سوال نمبر ۹3: کیا مرتد اور مرتدہ کا نکاح کسی سے ہو سکتا ہے؟

جواب: اور نہیں جائز ہے کہ مرتد شادی کرے کسی مسلمان عورت سے نہ مرتدہ سے نہ کافرہ سے اور ایسے ہی مرتدہ عورت نہ شادی کرے اس سے مسلمان اور نہ کافر اور نہ مرتد۔

سوال نمبر ۹۴: جب زوجین میں سے کوئی ایک مسلمان ہو تو بچہ کس کے دین پر ہوگا؟

جواب: اور اگر زوجین میں سے کوئی ایک مسلمان ہو تو بچہ اسی مسلمان کے دین پر ہوگا۔

سوال نمبر ۹۵: اور اگر زوجین میں سے ایک کتابی اور دوسرا مجوسی ہو تو بچہ کس کے دین پر ہوگا۔

جواب: اور اگر والدین میں سے کوئی ایک کتابی اور دوسرا مجوسی ہو تو بچہ کتابی شمار ہوگا۔

سوال نمبر ۹۶: کافر بغیر گواہوں کے نکاح کرے تو کیا حکم ہے؟ نیز اگر مجوسی ماں یا بیٹی سے نکاح کرے اور وہ

دونوں ایمان لائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جب نکاح کیا کافر نے گواہوں کے بغیر یا کسی کافر کی عدت میں اور یہ جائز ہو ان کے دین میں پھر وہ دونوں مسلمان ہو جائیں تو دونوں کو نکاح پر برقرار رکھا جائے گا۔ اور اگر شادی کرے مجوسی اپنی ماں یا بیٹی سے پھر دونوں مسلمان ہو جائیں تو دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

سوال نمبر ۶۴: اگر نکاح میں دو آزاد عورتیں ہوں تو اس پر کیا لازم ہیں؟ اگر ایک آزاد دوسری لونڈی ہو تو کیا حکم ہیں؟

جواب: اگر کسی کی دو آزاد بیویاں ہیں تو اس پر ضروری ہے کہ برابری کرے دونوں کے درمیان بانٹنے میں دونوں باکرہ ہو یا دونوں ثیبہ ہوں یا دونوں میں سے ایک باکرہ ہو اور دوسری ثیبہ ہو۔ اور اگر ان میں سے ایک آزاد ہو اور دوسری باندی ہو تو آزاد کے لئے باری میں سے دو تہائی اور باندی کے لئے ایک تہائی ہے۔

سوال نمبر ۶۵: مسلمانوں کے نکاح کے انعقاد کے لئے کیا شرائط ہے؟

جواب: مسلمانوں کے نکاح کے انعقاد کے لئے شرط یہ ہے کہ ایسے دو گواہوں کی موجودگی ہیں دونوں آزاد بالغ عاقل مسلمان ہو۔ ایک مرد اور دو عورتیں ہو عدل کرنے والی۔

سوال نمبر ۶۶: وَيَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ وَالْمُحْرِمَةِ أَنْ يَتَزَوَّجَا فِي حَالَةِ الْإِحْرَامِ۔ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: اور جائز ہے محرم مرد اور محرمہ عورت کے لئے یہ کہ دونوں نکاح کرے حالت احرام میں۔

سوال نمبر ۶۷: صغیرہ اور صغیرہ جن کا آپس میں نکاح کیا گیا ان کو کس صورت میں خیار حاصل ہوتا ہے؟

جواب: صغیرہ اور صغیرہ جن کا آپس میں نکاح کروایا باپ اور دادا کے علاوہ کسی اور نے ان میں سے ہر ایک کو بلوغت کے بعد اختیار ہے چاہئے تو فسخ کر دے یا قائم رکھے۔

سوال نمبر ۶۸: نکاح میں کفو کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ قدوری کی روشنی میں بیان کریں نیز کفائت کا معنی اور کون کونسی چیزوں میں اعتبار کیا جائے گا؟

جواب: کفو معتبر ہے نکاح میں جب نکاح کرے عورت غیر کفو کے ساتھ تو اولیاء کو حق ہے اس بات کا کہ وہ تفریق کر دے ان دونوں کے درمیان کفو کا اعتبار کیا جائے گا نسب میں دین میں اور مال میں اور وہ یہ ہے کہ مال کا مطلب ہے کہ شوہر مالک ہو اور نفقہ کا لحاظ اعتبار کیا جائے گا

كتاب الرضاع

سوال نمبر 1: رضاع کا لغوی اور شرعی معنی بیان کریں؟

رضاع کا لغوی معنی: چوسنا، مطلقاً۔

شرعی معنی: مدت رضاعت میں بچے کا عورت کے پستان کو چوسنا ہے۔

سوال نمبر 2: قَلِيلُ الرَّضَاعِ وَكَثِيرُهُ إِذَا حَصَلَ فِي مُدَّةِ الرَّضَاعِ تَعَلَّقَ بِهِ التَّحْرِيمُ۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ نیز بتائیں مدت رضاعت کیا امام صاحب اور صاحبین کے نزدیک تحریر کریں؟

جواب: تھوڑا دودھ پیا ہو یا زیادہ جب یہ حاصل ہو رضاعت کی مدت میں تو ثابت ہوگی اس سے حرمت۔ اور رضاعت کی مدت امام صاحب کے نزدیک تین ماہ ہیں اور صاحبین کے نزدیک دو سال۔

سوال نمبر 3: جب مدت رضاعت پوری ہو جائے تو کیا اس کے بعد رضاع سے بھی تحریم ثابت ہو جاتی ہیں؟ نیز رضاع سے کون کونسے رشتے حرام ہو جاتے ہیں؟

جواب: اور جب رضاعت کی مدت گزر جائے تو ثابت نہ ہوگی دودھ پینے سے حرمت اور حرام ہو جاتے ہیں رضاعت سے وہ تمام رشتے جو حرام ہوتے ہیں نسب سے مگر اس کی رضاعی بہن کی ماں کہ جائز ہے اس سے نکاح کرنا۔

سوال نمبر 4: نسبی بہن کی ماں سے اور رضاعی بیٹے کی بہن سے نکاح کا کیا حکم ہیں؟ نیز نسبی بیٹے کی بہن سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور نہیں جائز ہے کہ نسبی بہن کی ماں سے شادی کرے۔

اور اپنے رضاعی بیٹے کی بہن سے نکاح کرنا جائز ہے۔

اور نہیں جائز ہے اپنے نسبی بیٹے کی بہن سے شادی کرنا۔

سوال نمبر 5: وَلَبَنُ الْفَحْلِ يَتَعَلَّقُ بِهِ التَّحْرِيمُ۔ عبارت سے کیا مراد ہے۔ وضاحت کریں۔ اور اس کی صورت لکھیں؟

جواب:

سوال نمبر 6: رضاعی بیٹے کی عورت سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور جائز نہیں ہے کہ شادی کرے اپنے رضاعی بیٹے کی بیوی سے جیسا کہ نہیں جائز ہے کہ شادی کرے اپنے نسبی بیٹے کی بیوی سے۔

سوال نمبر 7: رضاعی بھائی اور نسبی بھائی کی بہن سے نکاح کا کیا حکم ہے؟ مع مثال بیان کریں؟

جواب: اور جائز ہے کہ شادی کرے آدمی اپنے رضاعی بھائی کی بہن سے جیسے جائز ہے کہ نسبی بھائی کی بہن سے شادی کرے اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک باپ شریک بھائی ہے۔ اور اس کی ایک ماں شریک بہن ہے تو باپ شریک بھائی کے لئے جائز ہے اس بہن سے شادی کرنا۔

سوال نمبر 8: دو بچے جو ایک پستان پر جمع ہوئے ہوں تو کیا ان کا آپس میں نکاح جائز ہے؟

جواب: اور ہر وہ دو بچے جو ایک کے پستان پر جمع ہوئے تو ان میں سے ایک کے لئے جائز نہیں شادی کرنا دوسرے کے ساتھ۔

سوال نمبر 9: جب دودھ پانی کے ساتھ مل جائے یا طعام کے ساتھ مل جائے یا دوا کے ساتھ مل جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب مل جائے دودھ پانی میں اور دودھ غالب ہو تو متعلق ہوگی اس کے ساتھ حرمت اور اگر پانی غالب ہو تو اس کے ساتھ حرمت متعلق نہیں ہوگی۔

اور اگر دودھ کھانے کے ساتھ مل جائے تو اس کے ساتھ حرمت متعلق نہیں ہوگی۔ اگرچہ دودھ غالب ہو امام صاحب کے نزدیک اور صاحبین نے فرمایا کہ اس کے ساتھ حرمت متعلق ہوگی۔

اور اگر دودھ مل جائے دوا کے ساتھ اور دودھ غالب ہے تو اس کے ساتھ تحریم متعلق ہوگی۔

سوال نمبر 10: میت کا دودھ نکال کر بچے کو پلایا گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب نکالا گیا دودھ عورت کا اس کے مرنے کے بعد اور ڈال دیا گیا بچے کے حلق میں تو متعلق ہوگی حرمت۔

سوال نمبر 11: عورت کا دودھ بکری کے دودھ کے ساتھ ملا دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب مل جائے عورت کا دودھ بکری کے دودھ میں اور عورت کا دودھ غالب ہو تو

حرمت اس سے متعلق ہو جائے گی۔ اور اگر بکری کا دودھ غالب ہو تو متعلق نہ ہو گی اس سے حرمت۔

سوال نمبر 12: جب دو عورتوں کا دودھ آپس میں مل جائیں تو کیا حکم ہیں؟ اختلاف ائمہ ذکر کریں؟

جواب: اور جب مل گیا دو عورتوں کا دودھ تو حرمت متعلق ہو گی ان دونوں میں سے اکثر کے ساتھ امام ابو یوسف کے نزدیک اور امام محمد نے فرمایا حرمت متعلق ہو گی دونوں کے ساتھ۔

سوال نمبر 13: جب بکر عورت غیر شادی شدہ میں دودھ اتر آئے اور بچے کو پلا دیں تو کیا حکم ہے؟ آدمی کو دودھ اتر آئے اور بچے کو پلا دیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب کنواری کو دودھ اتر آئے اور وہ کسی بچے کو پلا دیں تو اس سے حرمت متعلق ہو گی اور جب کسی مرد کے دودھ اتر آئے اور وہ بچے کو پلا دیں تو اس سے حرمت متعلق نہ ہو گی۔

سوال نمبر 14: جب دو بچے ایک بکری کا دودھ پی لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر دو بچوں نے بکری کا دودھ پیا تو دونوں کے درمیان رضاعت نہیں ہے۔

سوال نمبر 15: جب آدمی کی دو عورتیں صغیرہ کبیرہ صغیرہ کبیرہ کو دودھ پلا دیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر شادی کی کسی مرد نے صغیرہ (دودھ پیتی بچی) اور بڑی عورت سے پھر اس بڑی نے چھوٹی کو دودھ پلا دیا تو حرام ہو گی دونوں شوہر پر۔

سوال نمبر 16: کیا رضاع میں اکیلی عورتوں کی گواہی مقبول ہے؟ نیز رضاع کس کی گواہی سے مقبول ہو گی؟

جواب: اور نہیں قبول کی جائیں گی رضاعت میں تنہا عورتوں کی گواہی بلکہ ثابت ہو گی دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی سے۔

سوال نمبر 17: مرد

کتاب الطلاق

سوال نمبر ۱: وَطَلَاقُ الْحَامِلِ يَجُوْزُ عَقِيْبَ الْجِمَاعِ ۔ حاملہ کو طلاق سنت دینے کا طریقہ کیا ہے مع اختلاف ائمہ ذکر کریں؟

جواب: اور حاملہ کو طلاق دینا جائز ہے جماع کے بعد۔ اور طلاق دے اس کو سنت کے مطابق تین فصل کرے ہر دو طلاقوں میں ایک مہینہ کا شیخین کے نزدیک اور فرمایا امام محمد نے کہ طلاق نہ دے اس کو سنت کے موافق مگر ایک۔

سوال نمبر۲: جب آدمی اپنی عورت کو حیض کی حالت میں طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب آدمی طلاق دے دے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ اور مستحب ہے اس کے لئے یہ کہ اس سے رجوع کرے پھر جب وہ پاک ہو جائے اور حائضہ ہو پھر پاک ہو جائے تو اس کو اختیار ہے چاہے طلاق دے دے چاہے عورت کو روک لے۔

سوال نمبر۳: کیا ہر زوج کی طلاق واقع ہیں؟ نیز بچے، مجنون، نائم کی طلاق کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور واقع ہو جائے گی ہر شوہر کی طلاق جب کے وہ عاقل، بالغ ہو۔
اور نہیں واقع ہو گی طلاق بچہ کی اور مجنوں کی اور سونے والے کی۔

سوال نمبر۴: طلاق کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ تفصیلاً بیان کریں۔ اور حکم بھی بیان کریں؟

جواب: طلاق تین قسم پر ہیں۔ احسن طلاق سنت اور طلاق بدعت احسن طلاق یہ ہے کے طلاق دے آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق ایسے طہر میں کہ جس میں اس سے صحبت نہ کی ہو اور پھر اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے۔ اور طلاق سنت یہ ہے کہ طلاق دے مدخول بہا کو تین تین طہروں میں طلاق بدعت، یہ ہے کہ وہ طلاق دے تین ایک کلمہ میں یا تین طلاق دے ایک طہر میں جب وہ یہ کر چکے تو طلاق واقع ہو گئی عورت اس سے طلاقہ بائنہ ہوتی ہے۔ وہ آدمی گناہ گار ہو گا۔

سوال نمبر۵: کنایہ کے چند الفاظ ذکر کریں؟ اور بتائیں ان سے کیسی طرح طلاق واقع ہو جاتی ہیں؟

جواب: (1) تو مجھ سے جدا ہے (2) تیرا مجھ سے قطع تعلق ہے (3) تو حرام ہے
(4) تیری رسی تیری گردن پر ہے (5) تو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل جا (6) تو بالکل چھوڑ دی گئی
(7) تو بالکل بری ہے (8) تجھے تیرے عزیزوں کو ہبہ کر دیا (9) میں نے تجھے چھوڑ دیا
(10) خود مختار ہو جا (11) میں نے تجھے جدا کر دیا (12) تو آزاد ہے۔

(۱۳) چادر اوڑھ لے (۱۴) پردہ کرے (۱۵) دور ہو جا
(۱۶) شوہروں کو تلاش کرے۔

اگر نیت کرے اس سے طلاق کی تو ایک بائنہ ہو گی اور اگر نیت کرے تین کی تو تین ہو گی اور اگر نیت کرے دو کی تو ایک ہو گی۔

سوال نمبر 6: ہر وہ لفظ جس سے ثانی کا قصد نہ کیا جاتا ہوں۔ تو اس سے طلاق کا کیا حکم ہے؟ اور جس سے ثانی کا قصد کیا جا سکتا ہوں۔ اس سے طلاق کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر دونوں طلاق کے مذاکرہ میں نہ ہو بلکہ غصہ یا جھگڑے کی حالت میں واقع ہوں تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ پھر اس لفظ سے جس سے ثانی گلوچ مقصود نہ ہو اور اس لفظ سے واقع نہیں ہو گی۔ جس سے ثانی گلوچ مقصود ہو مگر یہ کہ وہ نیت کرے۔

سوال نمبر 7: اگر عورت کو نصف طلاق یا ثلث طلاق دی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر عورت کو نصف طلاق دے دے یا ثلث طلاق دے دے تو ایک طلاق واقع ہو گی۔

سوال نمبر 8: جب طلاق کی اضافت نکاح کی طرف کی جائے تو کیا حکم ہے۔ بمعہ امثلہ ذکر کریں؟

جواب: اور جب منسوب کیا طلاق کو نکاح کی طرف تو واقع ہو گی نکاح کے بعد۔ مثلاً یوں کہے کہ اگر میں تجھ سے شادی کروں تو تجھے طلاق ہے یا کہا ہر وہ عورت جس سے میں شادی کروں اس کو طلاق ہے۔

سوال نمبر ۹: جب طلاق کی اضافت کسی شرط کی طرف کی جائے تو کیا حکم ہے؟ بمعہ امثلہ ذکر کریں؟

جواب: اور اگر منسوب کیا طلاق کو شرط کی طرف تو واقع ہو گی شرط کے بعد مثلاً یوں کہے کہ میں اپنی بیوی سے کہ اگر تو گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے۔

سوال نمبر ۱۰: طلاق کی اضافت کس صورت میں صحیح ہوتی ہے؟

جواب: سو اگر کسی اجنبیہ سے کہے کہ اگر تو گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے پھر اس سے شادی کرے اور وہ گھر میں داخل ہو جائے تو طلاق نہیں ہو گی۔

سوال نمبر ۱۱: الفاظ شرط بیان کریں۔ کتنے اور کون کونسے ہیں۔ نیز ان الفاظ میں شرط پائی جائے تو کیا حکم ہوتا؟

جواب: اور شرط کے الفاظ یہ ہیں۔ ان اور اذا اور اذا ما اور کل اور کلما اور متی اور متی ما۔ الفاظ شرط سات ہے۔ ان تمام الفاظ میں شرط پائی گئی تو قسم پوری ہو جائے گی۔ اور طلاق واقع ہو جائے گی۔

سوال نمبر ۱۲: وجود شرط میں زوج اور زوجہ اختلاف کریں؟ تو کس کا قول معتبر ہو گا؟

جواب۔ اور جب اختلاف کریں دونوں شرطوں کے پائے جانے میں تو شوہر کا قول معتبر ہوگا مگر یہ کہ عورت گواہ قائم کر دے۔

سوال نمبر۹۳: لونڈی اور آزاد کی طلاقیں اور عدت کتنی ہیں؟

جواب: اور لونڈی کی طلاقیں دو ہیں۔ اور اس کی عدت دو حیض ہے۔ آزاد ہو اس کا شوہر یا غلام۔ اور آزاد عورت کی طلاقیں تین ہیں۔ اس کا شوہر آزاد ہو یا غلام۔

سوال نمبر۹۴: جب آدمی اپنی عورت کو دخول سے قبل طلاق دے دے تو کیا حکم ہے۔ تفصیلاً بیان کریں؟

جواب: اور جب طلاق دی مرد نے اپنی بیوی کو صحبت کرنے سے پہلے تو تین واقع ہو جائے گی۔ اور اگر جدا جدا دیں تو بائنہ ہو جائے گی پہلی ہی سے اور دوسری اور تیسری نہیں واقع ہوگی۔ اور اگر کہے اس سے تجھے طلاق ہے ایک اور ایک تو اس پر واقع ہوگی ایک۔ اور اگر کہا عورت سے تجھے طلاق ہے ایک ایک سے پہلے تو واقع ہوگی اس پر ایک۔ اور اگر کہے اس کو طلاق ہے ایسی ایک کہ اس سے پہلے بھی ایک ہے تو واقع ہوگی دو۔ اور اگر کہے ایک اس کے بعد ایک تو واقع ہوگی اس پر ایک۔ اور اگر کہے تجھے طلاق ہے ایک ایک کے بعد یا ایک کے ساتھ ایک ہے تو واقع ہوگی دو۔

سوال نمبر۹۵: طلاق میں سنت عدد کتنی اور کون کونسی وجوہ پر تفصیلاً ذکر کریں؟

جواب۔ طلاق دو وجہوں میں سنت ہے۔ (۱) سنت فی الوقت (۲) سنت فی العدد

سنت فی العدد جس برابر ہے اس میں مدخول بھا اور غیر مدخول بھا۔

سنت فی الوقت میں ثابت ہوتی ہے مدخول بھا کے حق میں خاص طور پر۔

سوال نمبر۹۶: جب عورت کو حیض نہ آتا ہو صغیر یا کبیر کی وجہ سے تو اسے سنت طریقے پر طلاق کس طرح دی جاسکتی ہے؟

جواب: جب عورت کو حیض نہ آئے صغیر یا کبیر کی وجہ سے تو اسے سنت طریقے پر طلاق دے اسکو ایک پھر جب گزر جائے ایک ماہ تو طلاق دے دوسری۔ پھر جب گزر جائے ایک ماہ تو طلاق دے تیسری۔

سوال نمبر۹۷: طلاق کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ تفصیلاً بیان کریں۔ اور حکم بھی بیان کریں؟

جواب۔ طلاق کی دو قسمیں ہیں۔

1: صریح

2: کنایہ

صریح: صریح یہ ہے کہ وہ کہے انت طلاق یا اَنتِ مُطَلَّقَۃٌ یا اَنتِ طَلَّقتُکِ



بَابُ الرَّجْعَةِ

سوال نمبر1: رجعت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی: واپس آنا لوٹنا۔

اصطلاحی معنی:

سوال نمبر2: جب مرد اپنی عورت کو ایک یا دو طلاق رجعی دے دے تو کیا حکم ہے؟ رجعت کی کیا صورتیں ہیں؟

جواب: جب طلاق دی مرد نے اپنی بیوی کو ایک طلاق رجعی یا دو طلاق رجعی تو اس کو اختیار ہے کہ اس سے رجعت کرے عدت میں عورت راضی ہو اس سے یا راضی نہ ہو۔ اور رجعت یہ ہے کہ کہے عورت سے میں نے تجھ سے رجعت کر لی یا میں نے اپنی بیوی سے رجعت کر لی یا اس سے صحبت کرے یا بوسہ لے یا چھوئے اس کو شہوت سے یا دیکھے اس کی شرمگاہ کی طرف شہوت کے ساتھ۔

سوال نمبر3: رجوع کرنے والے کے لئے کیا مستحب ہے؟

جواب: اور مستحب ہے اس کے لئے کہ گواہ بنائے رجعت پر دو گواہ اور اگر گواہ نہ بنایا تب بھی رجعت صحیح ہو جائے گی۔

سوال نمبر4: عدت ختم ہو جانے کے بعد زوج نے کہا میں نے تو عدت میں رجوع کر لیا تھا۔ عورت تصدیق کریں یا جھٹلائیں تو دونوں صورتوں میں کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر عدت گزر گئی پھر شوہر نے کہا میں نے تجھ سے رجعت کر لی تھی عدت میں عورت نے تصدیق کر دی تو رجعت ہو گئی۔ اور اگر عورت نے اس کو جھٹلا دیا تو عورت کا قول معتبر ہوگا اور اس پر قسم نہیں ہوگی امام صاحب کے نزدیک۔

سوال نمبر5: مطلقہ رجعی کے لئے کیا مستحب ہے۔ اور اس کے زوج کے لئے کیا مستحب ہے؟

جواب: اور مطلقہ رجعی بناؤ سنگھار کرے گی اور زینت اختیار کرے گی۔ اور مستحب ہے اس کے شوہر کے لئے یہ کہ داخل نہ ہو اس کے پاس یہاں تک کہ اس کو اطلاع کر دے اور اپنے جوتوں کی آواز سنا دے۔

سوال نمبر6: کیا طلاق رجعی وطی کو حرام کر دیتی ہے۔ نیز طلاق بائن خفیفہ کی صورت میں زوج اس سے عدت

میں نکاح کر سکتا ہے۔ اگر تین طلاق ہو تو کیا زوج اب بھی اس سے نکاح کر سکتا ہے؟

جواب: اور طلاق رجعی نہیں حرام کرتی صحبت کو۔ اور اگر طلاق بائن ہو تین سے کم تو شوہر کے
لئے جائز ہے کہ بیوی سے شادی کرے عدت میں اور عدت ختم ہو جانے کے بعد بھی۔
اور اگر تین طلاق ہو آزاد میں یا دو ہوں باندی میں تو حلال نہیں ہوگی اس کے لئے
یہاں تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح صحیح کرے اور اس کے ساتھ وہ صحبت بھی کرے۔ پھر
اس کو طلاق دے یا مر جائے۔

سوال نمبر 7: جب معتدہ کا خون تیسرے دس دنوں میں ختم ہو جائے تو کیا حکم ہے۔



کتاب الایلاء۔

سوال نمبر1: ایلاء کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟ نیز ایلاء کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: لغوی معنی: ـــــ

اصطلاحی معنی: عورت کا چار ماہ یا اس ــــ سے زائد اپنی ـــــ بیوی سے وطی ـــــ کی ہو تو وہ جائز ہو جائے گا۔

سوال نمبر2: اگر چار ماہ سے کم پر حلف اٹھایا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قسم کھائے چار ماہ سے کم پر کی تو مولی نہ ہوگا۔

سوال نمبر3: اگر مطلقہ رجعیہ اور مطلقہ بائنہ سے ایلاء کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر ایلاء کیا مطلقہ رجعیہ سے تو ایلاء کرنے والا ہوگا اور اگر بائنہ سے ایلاء کیا تو ایلاء کرنے والا نہیں ہوگا۔

سوال نمبر4: حج یا روزہ یا صدقہ یا عید کی نماز کا حلف اٹھایا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قسم کھائے حج کی یا روزہ کی یا صدقہ کی یا آزاد کرنے کی یا طلاق کی تو وہ ایلاء کرنے والا ہے

سوال نمبر5: لونڈی کی ایلاء کی مدت بیان کریں؟

جواب: اور باندی کی کے ایلاء کی مدت دو ماہ ہے۔

سوال نمبر6: اگر مولی مریض ہو جو جماع پر قادر نہ ہو یا عورت مریضہ ہو یا یا دونوں کے درمیان مسافت ہو تو ایلاء کی مدت کے درمیان نہ لوٹتا ہو پھر اگر مدت میں صحیح ہو گیا۔ تو مدت میں کیا حکم ہوگا۔

جواب: اور اگر ایلاء کرنے والا ایسا بیمار ہے کہ اس کو صحبت پر قدرت نہیں ہے یا وہ عورت ایسی بیمار ہو یا پیشاب کے راستے کے علاوہ کوئی اور راستہ نہ ہو یا ایسی چھوٹی ہے کہ اس سے وطی نہیں ہو سکتی یا دونوں کے درمیان اتنی مسافت ہو کہ عورت تک پہنچنے کی قدرت نہ رکھتا ہو ایلاء کی مدت میں تو اس کا رجوع کرنا یہ ہے اپنی زبان سے کہے میں نے اس کی طرف رجوع کر لیا جب وہ یہ کہہ دے تو ایلاء ساقط ہو جائے گا۔

سوال نمبر7: کسی نے اپنی عورت کو کہا اَنْتِ عَلَیَّ حَرَامٌ تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو اس کی نیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اب اگر اس نے کہا میں نے جھوٹ کا ارادہ کیا ہے تو ایسا ہی ہوگا جیسا کہ وہ کہتا ہے۔

سوال نمبر۹: کس صورت میں یمین ساقط ہو جاتی ہے۔ اور کس صورت میں یمین باقی رہتی ہے۔

جواب۔

كتاب الظهار

سوال نمبر1: ظہار کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی: تشبیہ دینا۔

اصطلاحی معنی: آدمی کا اپنی زوجہ کو اپنی محارم

سوال نمبر2: جب آدمی اپنی عورت سے ظہار کرے تو کیا حکم ہوتا ہے؟

جواب: اگر شوہر نے اپنی بیوی سے کہا تم میرے اوپر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہو تو وہ اس پر حرام ہو گئی۔ نہ اس سے صحبت حلال ہے۔ نہ اس کا چھونا نہ اس کا بوسہ لینا یہاں تک کہ کفارہ دے اپنے ظہار کا۔

سوال نمبر3: وَلَا يُعَاوِدُ حَتّٰى يُكَفِّرُ وَالْعَوْدُ الَّذِيْ يَجِبُ بِهِ الْكَفَّارَةُ وَالْعَوْدُ اَنْ يَعْزِمَ عَلٰى وَطْيِهَا ۔ عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: اور دوبارہ صحبت نہ کرے یہاں تک کہ کفارہ دے اور وہ عود جس سے کفارہ لازم ہوتا ہے۔ یہ ہے کہ ارادہ کرے اس سے وطی کرنے کا۔

سوال نمبر4: مرد کا اپنی عورت کو کن عورتوں کے ساتھ تشبیہ دینے سے ظہار ہوتا ہے؟

جواب: اور ایسے ہی اگر تشبیہ دے ایسی عورت کے ساتھ جس کی طرف دیکھنا اس کے لئے حلال نہیں ہمیشہ کے لئے محارم میں سے جیسے اپنی بہن، پھوپھی یا رضاعی ماں کے ساتھ۔

سوال نمبر5: اَنْتِ عَلَيَّ كَبَطْنِ اُمِّيْ اَوْ كَفَخِذِهَا اَوْ كَفَرْجِهَا فَهُوَ مُظَاهِرٌ؟ تو کیا حکم ہے؟

جواب: تو مجھ پر میری ماں کی پیٹ یا ران یا فرج کے مانند ہے تو وہ ظہار کرنے والا ہوگا۔

سوال نمبر6:

جواب: اور اسی طرح اگر کہے کہ تیرا سر مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی مانند ہے یا تیری شرمگاہ یا تیرا چہرہ یا تیری گردن یا تیرا نصف یا تیرا تہائی۔

سوال نمبر7: اَنْتِ عَلَيَّ مِثْلُ اُمِّيْ؟ تو کیا حکم ہے؟

جواب: تو مجھ پر میری ماں کی طرح ہے۔ تو اس کی نیت کی طرف رجوع کیا جائے گا۔ اگر کہے میں

نے اس سے عزت کا ارادہ کیا ہے تو ایسا ہی ہے جیسا کہ اس نے کیا۔

سوال نمبر 8: ظہار کا کفارہ بیان کریں؟

جواب: اور ظہار کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ پھر اگر غلام نہ پائے۔ تو دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا ہے۔ پھر اگر یہ نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ سب وطی سے پہلے ہو۔

سوال نمبر 9: جس شخص پر ظہار کے دو کفارے ہو وہ دو رقبے آزاد کر دے بغیر تعین کے یا چار ماہ کے روزے رکھ دے بغیر تعین کے یا 120 مساکین کو کھانا کھلا دے بغیر تعین کے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جس پر واجب ہو گئے ظہار کے دو کفارے اور اس نے دو غلام آزاد کر دیئے۔ اور کسی ایک کی متعین طور پر نیت نہیں کی تو یہ دونوں کی طرف سے کافی ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر کسی نے چار ماہ روزے رکھے یا ایک سو بیس مسکینوں کو کھانا کھلایا تو یہ جائز ہے۔

سوال نمبر 10: زوج نے اپنی زوجہ سے کہا اے میری ماں اے میری بہن تو کیا حکم ہے؟

جواب:

كتاب العِدَّة

سوال نمبر1: عدت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی

اصطلاحی معنی: یعنی زوج طلاق دے یا زوج مر جائے یا عدت کو پورا کرنے کا انتظار کرنا ہے۔

سوال نمبر2: طلاق اور وفات کی عدت بیان کریں؟ آزاد اور لونڈی دونوں کی؟ حاملہ اور غیر حاملہ کی حیض والی کی اور حیض نہ آتا ہو کسی وجہ سے

جواب:

سوال نمبر3: طلاق میں عدت کی ابتداء کب ہوتی ہے۔ اور وفات میں کب۔ نیز نکاح فاسد میں عدت کی ابتداء کب ہوتی ہے؟

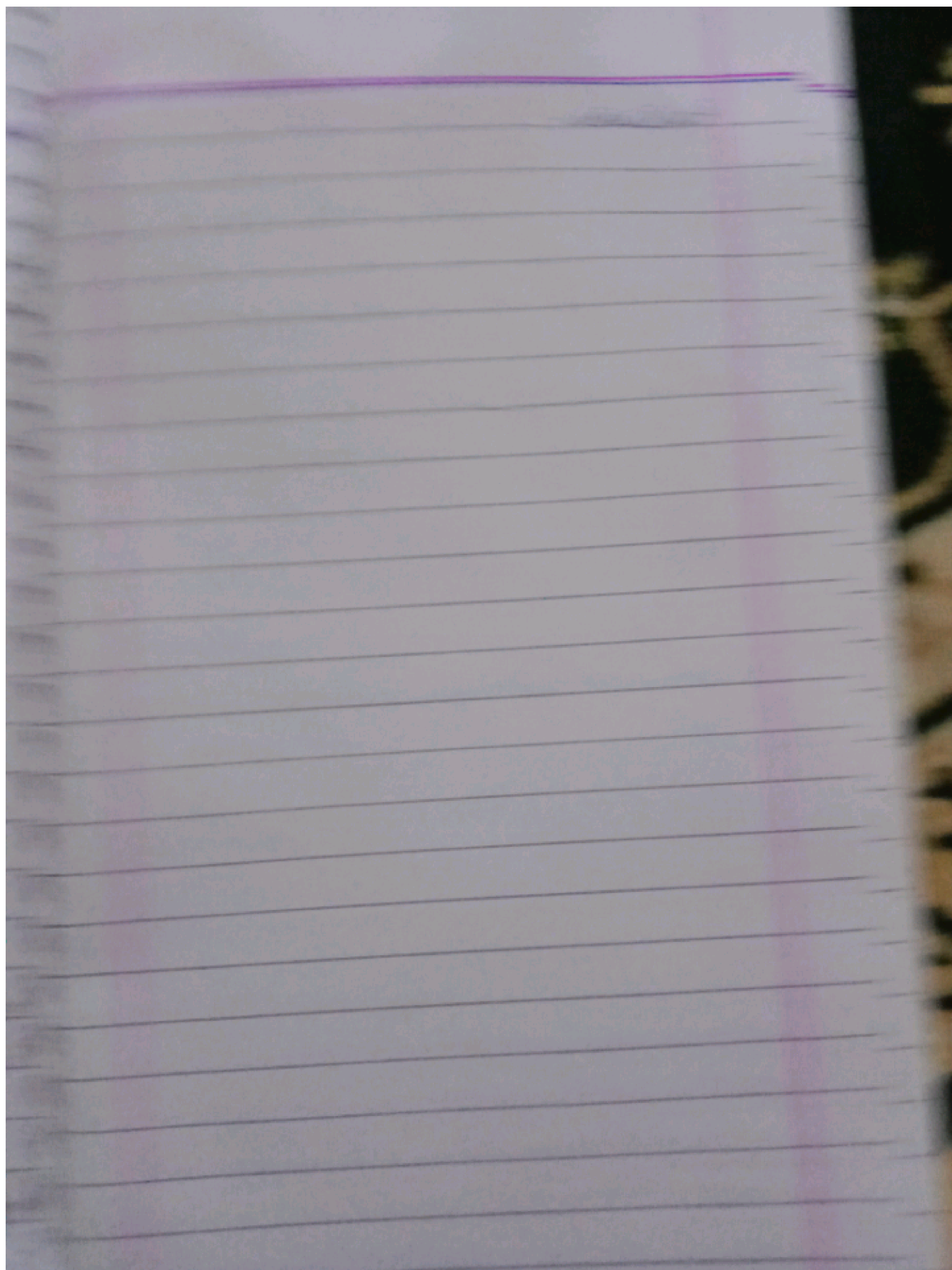
جواب:

سوال نمبر4: سوگ کس پر لازم ہے؟ اور سوگ ہے کیا۔

جواب: معتدہ بائنہ اور وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو جب کہ وہ بالغہ اور مسلمہ ہو تو سوگ منانا ہے۔ اور سوگ منانا یہ ہے کہ چھوڑ دے خوشبو، زینت، تیل، اور سرمہ مگر عذر کی وجہ سے اور نہ لگائے مہندی اور نہ پہنے ورس اور زعفران میں رنگا ہوا کپڑا۔

سوال نمبر5: کیا معتدہ کو نکاح کا پیغام دیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی صورت ہے تو ذکر کریں؟ نیز بتائیں عورت عدت کس گھر میں گزارے گی۔

جواب: اور مناسب نہیں ہے معتدہ کو نکاح کا پیغام دینا اور کوئی حرج نہیں ہے کنایۃً پیغام دینے میں۔ اور معتدہ پر لازم ہے عدت گزارنا اس گھر میں جس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اس کے رہنے



-کتاب الایمان-

سوال نمبر1: ایمان کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی: قوت

شرعاً عقد

اصطلاحی معنی: جس کے ذریعے حالف کا فعل یا ترک فعل پر عزم قوی ہو۔

سوال نمبر2: ایمان کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی تعریف اور حکم بیان کریں؟

جواب: ایمان کی بھی تین قسمیں ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔

1 یمین غموس

2 یمین منعقدہ

3 یمین لغو

یمین غموس: وہ حلف اٹھانا ہے امر ماضی پر اور ارادہ کرنا ہو جھوٹ کا۔

یمین منعقدہ: وہ امر مستقبل پر حلف اٹھانا ہے کہ وہ اس امر کو کرے گا یا نہیں کرے گا۔

یمین لغو: وہ امر ماضی پر حلف اٹھانا ہے اور وہ گمان کرے کہ یہ اسی طرح ہے جس طرح میں نے کیا۔ حالانکہ معاملہ اس کے خلاف ہو۔

یمین غموس حکم: گناہ ہے اسکے صاحب پر اور کفارہ نہیں اس میں مگر توبہ و استغفار کرے۔

یمین منعقدہ حکم: ~~وہ ہے جو امر مستقبل پر~~، جب حانث ہو جائے اس یمین میں اسکو کفارہ لازم ہوگا۔

یمین لغو:

سوال نمبر3: کیا کعبہ اور نبی اور قرآن کی قسم اٹھانے والا حالف ہوگا یا نہیں؟

جواب: جس نے حلف اٹھایا غیر اللہ عزوجل کے علاوہ تو حالف نہیں ہوگا۔ مثال نبی کی قسم کھانا اور کعبہ کی قسم کھانا۔ اس دور میں قرآن کی قسم مشہور ہے۔ اگر قسم اٹھائے گا تو حالف ہو جائے گا۔

سوال نمبر4: حلف کتنے حروف کے ساتھ ہے؟ اور وہ کون کونسے ہیں؟

جواب: حروف قسم تین ہیں۔ واؤ ہے جیسے واللہ، اور باء ہے جیسے باللہ، اور تاء ہے جیسے تاللہ۔

سوال نمبر5: اگر کسی نے کہا میں حلف (قسم) اٹھاتا ہوں۔ یا اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔ یا حلف اٹھاتا ہوں۔ یا قسم سے

حلفاً کہتا ہوں۔ یا اللہ کا نام لے کر گواہی دیتا ہوں۔ تو کیا قسم ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب: اور اگر کہا میں قسم کھاتا ہوں۔ یا اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔ یا حلف اٹھاتا ہوں۔ یا اللہ کا حلف اٹھاتا ہوں۔ یا گواہ کرتا ہوں۔ یا اللہ کو گواہ کرتا ہوں۔ تو وہ قسم کھانے والا ہے۔

سوال نمبر6: اگر کسی نے کہا اللہ کے حق کی قسم اللہ کے احد کی قسم یا اس کی میثاق کی قسم تو حلف ہوگا یا نہیں؟

جواب: اور اسی طرح یہ کہنا عہد اللہ و میثاقہ مجھ پر نظر ہے یا اللہ کی نظر یہ بھی قسم ہے۔

سوال نمبر7: اگر اسی طرح کہا مجھ پر نظر ہے۔ یا مجھ پر اللہ کی نظر کیا۔ مجھ پر اللہ کا غضب ہے۔ یا کہا اللہ کی مجھ پر ناراضگی ہے۔ یا ایسا کیا زانی، شراب پینے والا یا سور کھانے والا یا ایسا کیا مجوسی، نصرانی یہودی تو ان صورتوں میں کیا حکم ہے؟

جواب: اسی طرح کہا مجھ پر نظر ہے۔ یا اللہ کی نظر ہے۔ یا اللہ کا غضب ہے۔ یا اللہ کی ناراضگی ہے۔ تو وہ حالف نہیں ہوگا۔ اسی طرح کہا کہ ایسا کیا تو میں زانی۔ یا شراب پینے والا۔ یا میں سود کھانے والا تو وہ حالف نہیں ہوگا۔ اسی طرح کہا کہ ایسا کیا تو میں یہودی۔ یا نصرانی۔ یا مجوسی۔ یا مشرک یا کافر تو وہ ہیں ہوگی۔

سوال نمبر8: قسم کا کفارہ کیا ہے؟ نیز اگر وہ تینوں چیزوں پر قادر نہ ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب: اور قسم کا کفارہ ایک غلام کو آزاد کرنا ہے۔ اس میں وہی غلام کافی ہے جو ظہار میں کافی ہوتا ہے۔ اگر قادر نہ ہو ان تینوں چیزوں میں سے کسی ایک پر تو تین دن پے در پے روزے رکھے۔

سوال نمبر9: اگر کسی نے گناہ پر حلف اٹھایا تو کیا حکم ہے؟ مع امثلہ ذکر کریں؟

جواب: اور جس نے قسم کھائی گناہ پر مثلاً یہ کہ نماز نہیں پڑھے گا۔ یا اپنے باپ سے بات نہیں کرے گا۔ یا فلاں کو ضرور قتل کرے گا۔ تو مناسب ہے خود ہی حانث ہو جائے۔ اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

سوال نمبر10: اگر کافر حلف اٹھائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قسم کھائی کافر نے پھر حانث ہو گیا کفر ہی کی حالت میں یا اسلام لانے کے بعد تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

سوال نمبر11: اگر کسی نے اپنے آپ پر کسی شے کو حرام کر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کہا مجھ پر حلال چیز حرام ہے تو یہ کھانے پینے کی چیزوں پر محمول ہوگا مگر یہ کہ اسکے علاوہ نیت کرے۔

سوال نمبر12: یمین میں قاصد اور مکرہ ہوا اور ناسی برابر ہے یا نہیں؟

جواب: یمین میں قاصد اور مکرہ ہوا اور ناسی برابر ہے۔

سوال نمبر ۱۳: محلوف علیہ کو قصداً کرنے والا اور مکرہ یا ناسیاً کرنے والا برابر ہے یا فرق ہے؟

جواب: محلوف علیہ کو قصداً کرنے والا اور مکرہ ہو کر یا ناسیاً کرنے والا برابر ہے۔

سوال نمبر ۱۴: کن کن اسماء کے ساتھ قسم اٹھائی جاسکتی ہے۔ یا کن کن اسماء کے ساتھ قسم اٹھانا قسم کہلاتا ہے؟ تفصیل سے لکھیں؟

جواب: جن اسماء کے ساتھ قسم اٹھائی جاسکتی ہے۔ مثلاً رحمٰن کی قسم اور رحیم کی قسم۔ یا اسکی ذاتی صفات کے ساتھ قسم جیسا اللہ کی عزت کی قسم اللہ کے جلال کی قسم اللہ کے کبریا کی قسم۔

سوال نمبر ۱۵: اگر نذر کو شرط کے ساتھ معلق کر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نذر کو شرط کے ساتھ معلق کیا تو شرط پائی گئی تو اسکو اس پر پورا کرنا ہوگا۔

سوال نمبر ۱۶: اگر حلف اٹھایا ان کپڑوں کو نہیں پہنے گا۔ حالانکہ پہنے ہوئے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب: اگر حلف اٹھایا ان کپڑوں کو نہیں پہنے گا حالانکہ وہ پہنے ہوئے ہے تو وہ فوراً اتار دے تو حانث نہیں ہوگا۔ اگر نہیں اتار رکھے ایک گھڑی تو وہ حانث ہوگا

سوال نمبر ۱۷: اگر حلف اٹھایا دجلہ سے نہیں پیئے گا۔ اور اس نے برتن کے ذریعے پی لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر حلف اٹھایا دجلہ سے نہیں پیئے گا۔ اور برتن سے پی لیا تو حانث نہیں ہوگا۔

سوال نمبر ۱۸: اگر حلف اٹھایا آسمان پر چڑھ جائے گا۔ یا اس پتھر کو سونا بنا دے گا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر حلف اٹھایا کہ آسمان پر چڑھ جائے گا یا پتھر کو سونا بنا دے گا۔ تو

كتاب النفقات

سوال نمبر1: نفقہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟ نیز بتائیں کہ زوجہ کا نفقہ کس پر لازم ہے۔ اور کب لازم ہے۔

جواب: لغوی معنی: خرچ کرنا۔

اصطلاحی معنی: اہل وعیال میں جو مال خرچ ہوتا ہے۔

نفقہ واجب ہے بیوی کے لئے اس کے شوہر پر خواہ وہ بیوی مسلمہ ہو یا کافرہ جب کہ وہ سپرد کر دے اپنی ذات کو شوہر کے گھر میں تو اس پر اس کا نفقہ اس کا لباس اور اس کی رہائش ہے۔

سوال نمبر2: عورت زوج کا گھر چھوڑ دے نافرمانی کرکے یا زوجہ صغیرہ ہو کیا زوج پر نفقہ ہوگا؟

جواب: اور اگر نافرمانی کرے تو اس کے لئے نفقہ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اس کے گھر لوٹ آئے۔ اور اگر اتنی چھوٹی ہو۔ کہ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا تو اس کے لئے نفقہ نہیں ہے۔ اگر چہ اس نے خود کو شوہر کے حوالہ کر دیا ہو۔

سوال نمبر3: عورت عدت میں ہو تو نفقہ و سکنی کے متعلق کیا حکم (رجعی بائنہ) نیز عورت وفات کی عدت میں ہو تو نفقہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب طلاق دی شوہر نے اپنی بیوی کو تو اس کے لئے نفقہ اور رہائش ہے اس کی عدت میں طلاق رجعی دی ہو یا بائنہ۔ اور نفقہ نہیں متوفی عنہا زوجہا کے لئے۔

سوال نمبر4: وہ کونسی فرقت ہے؟ جس میں عورت کے لئے نفقہ نہیں ہوتا۔

جواب: اور ہر وہ جدائی جو عورت کی جانب سے آئے معصیت کی وجہ سے تو اس کے لئے نفقہ نہیں ہے۔

سوال نمبر5: عورت جب زوج کے گھر میں مریض ہو جائے تو نفقہ کا کیا حکم ہے؟ نیز عورت کے خادم کا نفقہ کس پر ہوگا؟

جواب: اور اگر بیمار ہو جائے شوہر کے گھر میں تو اس کے واسطے نفقہ واجب ہوگا۔ اور مقرر کیا جائے گا۔ شوہر پر اس کے خادم کا نفقہ جب کہ وہ مالدار ہو اور نہیں مقرر کیا جائے ایک خادم سے زائد کا۔

سوال نمبر6: کیا عورت کو علیحدہ گھر میں رکھنا ضروری ہے؟ نیز کیا زوج زوجہ کے والدین اور رشتہ

داروں پر نظر و کلام اور داخل ہونے سے روک سکتا ہے؟

جواب: اور شوہر پر لازم ہے کہ بیوی کو علیحدہ مکان میں رکھے۔ جس میں شوہر کے رشتہ داروں میں سے کوئی نہ ہو مگر یہ کہ عورت ان کے ساتھ رہنے پر راضی ہو۔ اور شوہر کو حق ہے کہ روکے اس کے والدین کو اور دوسرے شوہر کی اولاد کو اور بیوی کے عزیز و اقارب کو اس کے پاس آنے سے۔

سوال نمبر 7: اولاد صغار کا نفقہ کس پر لازم ہے؟ تفصیلاً ذکر کریں؟

جواب: اور چھوٹی اولاد کا نفقہ باپ پر ہے۔ اس میں کوئی شریک نہ ہو۔ جیسا کہ شوہر کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہوتا بیوی کے نفقہ میں۔ اگر بچہ دودھ پینے والا ہو تو ماں بچے پر واجب نہیں ہے۔ اس کو دودھ پلانا بلکہ اجرت پر رکھے گا اس کے لئے باپ ایسی عورت کو جو اسے دودھ پلائے اس کی ماں کے پاس پھر اگر اجرت پر رکھے اسی کو درانحالیکہ وہ اس کی بیوی ہے۔ یا اس کی معتدہ ہے تاکہ اس کے بچے کو دودھ پلائے تو جائز نہیں ہے۔ اور اگر اس کی عدت گزر گئی۔ پھر اجرت پر لیا اس عورت کو اپنے بچے کو دودھ پلانے کے واسطے تو جائز ہے۔ اور اگر باپ کہے کہ میں نہیں اجرت پر لوں گا بچے کی ماں کو اور کسی دوسری عورت کو لے آئے پھر ماں راضی ہو گئی اتنی ہی اجرت پر جتنی اجنبی کی ہے تو ماں اس کی زیادہ حقدار ہو گی۔ اور اگر وہ اجرت زیادہ طلب کرے تو شوہر کو اس پر مجبور نہیں کیا جائے گا اور بچے کا نفقہ واجب ہے اس کے باپ پر اگرچہ باپ اس کے ساتھ دین میں مخالف ہو۔ جیسے واجب ہوتا ہے۔ بیوی کا نفقہ شوہر پر اگرچہ بیوی شوہر سے دین میں مخالف ہو۔

سوال نمبر 8: جب زوجین کے درمیان فرقت واقع ہو تو پرورش کا حق کس کو حاصل ہے؟

جواب: اور جب واقع ہو جائے جدائی میاں بیوی کے درمیان تو ماں زیادہ حقدار ہے بچہ کی۔

سوال نمبر 9: ماں اور جدہ بچے اور بچی کی پرورش کا حق کب تک حاصل ہوتا ہے۔ اور ان دونوں کے علاوہ کو کب تک حاصل ہے؟

جواب: اگر ماں نہ ہو تو نانی زیادہ حقدار ہے دادی سے اور اگر نانی نہ ہو تو دادی زیادہ بہتر ہے بہنوں سے اور اگر دادی بھی نہ ہو تو بہنیں زیادہ حقدار ہے۔ پھوپھی اور خالاؤں سے اور مقدم ہوگی حقیقی بہن۔ پھر ماں شریک بہن، پھر باپ شریک بہن، پھر خالائیں پھر پھوپھیوں سے۔

کتاب الجنایات

سوال نمبر1: جنایۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟ نیز قتل کی کتنی اقسام ہیں؟ ہر ایک تعریف و حکم بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی:

اصطلاحی معنی:

قتل پانچ قسموں پر ہیں۔

1) قتل عمد 2) قتل شبہ عمد 3) قتل خطاء 4) قتل قائم مقام خطاء 5) قتل بالسبب۔

☆ قتل عمد: قتل عمد یہ ہے کہ مارنے کا ارادہ کرے ہتھیار سے یا اس چیز سے جو ہتھیار کے قائم مقام ہو اجزاء کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہیں۔ جیسے دھاردار لکڑی پتھر اور آگ سے اس کی سزا گناہ ہے اور قصاص مگر یہ کہ معاف کردیں مقتول کے اولیاء اور اس میں کفارہ نہیں ہے۔

☆ قتل شبہ عمد: اور شبہ عمد امام ابو حنیفہ کے نزدیک یہ ہے کہ ارادہ کرے مارنے کا ایسی چیز سے جو نہ ہتھیار ہو اور نہ قائم مقام ہتھیار ہو اور صاحبین نے فرمایا کہ اگر مارے آدمی کو بھاری پتھر یا بڑی لکڑی سے تو وہ عمد ہے۔ اور شبہ عمد یہ ہے کہ ارادہ کرے مارنے کا ایسی چیز سے جس سے آدمی عموماً نہیں مرتا اور اسکی سزا دونوں قولوں پر گناہ ہے۔ اور کفارہ اور اس میں قصاص نہیں ہے بلکہ دیت مغلظہ ہے عاقلہ پر۔

☆ قتل خطاء: اور قتل خطاء دو قسم پر ہیں۔ 1) غلطی ارادے میں اور وہ یہ ہے کہ تیر مار دے کسی آدمی کو شکار سمجھ کر اور وہ ہو آدمی۔ 2) غلطی فعل میں اور وہ یہ ہے کہ نشانہ مارے نشان پر اور وہ لگ جائے آدمی کے اور اسکی سزا کفارہ ہے اور دیت ہے عاقلہ پر اور اس پر گناہ نہیں ہے۔

☆ قتل قائم مقام خطاء: اور جو قتل خطاء کے قائم مقام ہے۔ مثلاً سونے والا کسی شخص پر پلٹ جائے اور اس کو مار ڈالے اس کا حکم قتل خطاء کی حکم ہے۔

☆ قتل بالسبب: اور بہر حال قتل بالسبب کے ذریعے جیسے کنواں کھودنے والا اور پتھر رکھنے والا اور دوسرے کی ملکیت میں اور اس کی سزا جب کہ مر جائے اس میں کوئی آدمی دیت

ہے جائز ہے اور اس میں کفارہ نہیں ہے۔

سوال نمبر2: کس کے قتل سے قصاص واجب ہوتا ہے؟ نیز بتائیں کس کو کس کے بدلے قتل کیا جائے گا؟

جواب: اور قصاص واجب ہوتا ہے۔ ہر اس شخص کے قتل سے جس کا خون ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جب کہ وہ جان بوجھ کر قتل کیا جائے۔ اور قتل کیا جائے گا آزاد کو آزاد کے بدلے اور آزاد کو (غلام) کو بدلے۔

سوال نمبر3: جو شخص قصاص کا وارث ہو جائے اپنے باپ پر تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جو شخص وارث ہو جائے قصاص کا باپ پر تو وہ ساقط ہو جائے گا۔

سوال نمبر4: کس کو کس کے بدلہ قتل کیا جائے گا؟

جواب: اور (قتل کیا جائے گا) مسلمان ذمی کے بدلہ، اور مسلمان کو مستامن کے بدلہ قتل نہیں کیا جائے گا۔ اور قتل کیا جائے گا مرد کو عورت کے بدلہ اور بڑا قتل کیا جائے گا چھوٹے کے بدلہ اور تندرست کو اندھے کے بدلہ اور اپاہج کے بدلہ۔ اور مرد اپنے بیٹے کے بدلہ قتل نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ اپنے غلام کے بدلہ اور نہ اپنے مدبر کے بدلہ اور نہ اپنے مکاتب کے بدلہ اور نہ اپنے بیٹے کے غلام کے بدلہ۔

سوال نمبر5: کیا ہڈی میں قصاص ہے؟ نیز نفس سے کم میں جنایت میں شبہ عمد ہے یا کچھ اور۔

جواب: ہڈی میں قصاص نہیں ہے۔

سوال نمبر6: جب جماعت ایک کو یا ایک جماعت کو قتل کر دے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قتل کر دے ایک جماعت ایک آدمی کو جان بوجھ کر تو قصاص لیا جائے ان سب سے۔ اگر قتل کیا ایک آدمی نے ایک جماعت کو پس حاضر ہو گئے مقتولین کے اولیاء تو قتل کیا جائے گا۔ اس کو پوری جماعت کے لئے اور کچھ نہیں ہے ان کے لئے اس کے علاوہ اور اگر ان میں سے کوئی ایک حاضر ہوا تو قتل کیا جائے گا۔ اس کے لئے اور باقی لوگوں کا حق ساقط ہو جائے گا۔

سوال نمبر7: مقتول کے وارثوں میں سے کوئی ایک قصاص معاف کر دے تو کیا حکم ہے؟

جواب: پھر اگر معاف کر دے کوئی شریک خون یا صلح کرے اپنے حصہ کی طرف سے کسی عوض پر تو ساقط ہو جائے گا۔ باقی لوگوں کا حق قصاص سے اور ہو گا ان کا حصہ دیت سے

سوال نمبر 5: کیا اطراف میں قصاص واجب ہوتا ہے؟

جواب:

کتاب الدیات

سوال نمبر 1: دیۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟ شبہ عمد کی دیت کیا ہے؟

جواب: لغوی معنی:

اصطلاحی معنی:

اور شبہ عمد کی دیت شیخین کے نزدیک سو اونٹ ہیں۔ چار طرح کے پچیس بنت مخاض، پچیس بنت لبون، پچیس حقہ، اور پچیس جذعہ۔

سوال نمبر 2: قتل خطاء میں دیت کیا ہے؟

جواب: اور دیت قتل خطاء میں سو اونٹ ہے پانچ طرح کہ بیس بنت مخاض، اور بیس ابن مخاض، اور بیس بنت لبون، اور بیس حقے اور بیس جذعے۔

سوال نمبر 3: دیت کتنی انواع سے ثابت ہوتی ہے؟

جواب:

سوال نمبر 4: سر کے زخموں کے نام لکھیں؟ کتنے ہیں۔ نیز ان میں سے کس میں قصاص اور کس میں دیت ہے۔ اور کن میں شجاج حکومت عدل ہے۔ اور حکومت عدل سے کیا مراد ہے؟

جواب: اور زخم دس ہیں 1) حارصہ 2) دامعہ 3) دامیہ 4) متلاحمہ 5) سمحاق 6) موضحہ 7) ہاشمہ 8) منقلہ 9) آمہ 10) باضعہ۔

موضحہ میں قصاص ہے اگر جان بوجھ کر ہو اور قصاص نہیں باقی زخموں میں۔

سوال نمبر: شبہ عمد اور خطاء میں کفارہ کیا ہے؟

جواب: اور کفارہ قتل شبہ عمد و قتل خطا میں ایک مومن غلام کا آزاد کرنا ہے۔ اگر نہ پائے تو لگاتار دو ماہ کے روزے ہے اور اس میں کھانا کھلانا کافی نہ ہوگا

سوال نمبر: ہر وہ جنایت جس کا جانی نے اعتراف کرلیا ہو تو اس کی دیت کا کیا حکم ہے؟

جواب:

سوال نمبر

جواب

سوال نمبر

جواب

كتاب المعاقل

سوال نمبر۱: دیت کس پر لازم ہیں؟

جواب: ہر وہ دیت شبہ عمد اور قتل خطاء کی اور ہر وہ دیت جو واجب ہو نفس قتل سے وہ عاقلہ پر ہے

سوال نمبر۲: "معاقل" کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی:

اصطلاحی معنی:

سوال نمبر

جواب

سوال نمبر۳: کیا قاتل بھی عاقلہ کے ساتھ دیت کی ادائیگی میں شامل ہوگا؟ نیز عاقلہ کتنی دیت برداشت کرے گا؟

جواب: اور داخل ہوگا قاتل عاقلہ کے ساتھ چنانچہ ہوگا دیت ادا کرنے میں ایک عاقلہ کے مانند۔

سوال نمبر۴: جس جنایت کا جانی نے اعتراف کیا ہو تو کیا عاقلہ اس کی دیت دیں گے یا نہیں۔

كتاب الدعوى

سوال نمبر1: دعوی کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی:

اصطلاحی معنی:

سوال نمبر2: مدعی اور مدعی علیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مدعی وہ شخص ہے جو مجبور نہ کیا جائے جھگڑے پر جب کہ وہ اس کو چھوڑ دے اور مدعی علیہ وہ ہے جو مجبور کیا جائے جھگڑے پر۔

سوال نمبر3: دعوی کے قبول ہونے کی شرط کیا ہے۔ بشرطیکہ اگر مدعی علیہ کے پاس ہو اس کے ہاتھ میں تو کیا حکم ہے؟ اور نہ ہو تو کیا حکم ہے اور اگر دعوی غیر منقولہ جائداد کا ہو تو کیا حکم ہے؟ اور اگر مدعی یہ کہ ذمہ میں کچھ حق ہو تو کیا حکم ہے؟ پانچ سطروں کا جواب:

جواب: اور قبول نہیں کیا جائے گا دعوی یہاں تک کہ بیان کر دے ایسی شی جس کی جنس اور مقدار معلوم ہو۔ اگر وہ چیز بعینہ مدعی علیہ کے قبضہ میں ہو تو اس کو مجبور کیا جائے گا اس کے حاضر کرنے پر تاکہ اشارہ کرے اس کی طرف دعوی میں اور اگر حاضر نہ ہو تو اس کی قیمت بیان کرے۔ اور اگر زمین کا دعوی کیا تو اس کی حدود بیان کرے اور یہ بھی ذکر کریں۔ کہ وہ مدعی علیہ کے قبضے میں ہے اور یہ کہ اس نے اس سے اس کا مطالبہ کیا ہے۔ اور اگر کوئی حق ہو ذمہ میں تو ذکر کرے کہ وہ اس حق کا مطالبہ کرتا ہے۔

سوال نمبر4: جب دعوی صحیح ہو جائے تو پھر قاضی کیا کرے گا؟ تفصیلاً بیان کریں۔

پانچ سطروں کا جواب:

جواب: اور جب صحیح ہو جائے دعوی تو دریافت کرے قاضی مدعی علیہ سے اس دعوی کے

بارے میں اگر وہ اقرار کرے تو اس پر اس کا فیصلہ کر دے اور اگر انکار کرے تو طلب کرے مدعی سے گواہ اگر وہ پیش کر دے تو فیصلہ کر دے گواہ کے مطابق اور اگر وہ اس سے عاجز آ جائے اور طلب کرے اپنے مدمقابل کی قسم تو قسم دے اس سے دعوی پر اور اگر کہے کہ میرے پاس گواہ موجود ہے اور طلب کرے قسم تو قسم نہیں کھلائی جائے گی۔ امام صاحب کے نزدیک۔ اور نہیں لوٹائی جائے گی قسم مدعی پر۔ اور نہیں قبول کیا جائے گا قبضہ والے کا بینہ ملک مطلق میں۔ اور جب انکار کرے مدعی علیہ قسم سے تو فیصلہ کر دے اس پر انکار کی وجہ سے اور لازم کر دے اس پر وہ جس کا اس پر دعوی کیا ہے۔ اور مناسب ہے قاضی کہ کہے اس سے کہ میں پیش کرتا ہوں تجھ پر قسم تین بار اگر تو قسم کھا لے تو بہتر ہے ورنہ فیصلہ کر دوں گا تجھ پر اس چیز کا جس کا مدعی نے دعوی کیا ہے۔ جب وہ تین بار مکرر پیش کر چکے تو فیصلہ کر دے اس پر انکار کی وجہ سے۔

سوال نمبر۷: اگر دعوی نکاح کا ہو تو کیا حکم ہے؟ امام صاحب اور صاحبین کے نزدیک۔ نیز کتنی چیزوں میں امام اعظم کے نزدیک حلف نہیں ہوتا اور کتنی چیزوں میں حلف لیا جاتا ہے؟

جواب: اور اگر ہو دعوی نکاح کا تو قسم نہ لی جائے گی منکر سے امام صاحب کے نزدیک اور قسم نہیں لی جاتی نکاح میں رجعت میں ایلاء سے رجوع کرنے میں غلامی میں اولاد کرنے میں نسب میں ولاء میں حدود میں لعان میں۔ اور صاحبین نے فرمایا کہ قسم لی جائے گی ان تمام میں سوائے حدود اور لعان کے۔

سوال نمبر۸: اور دو آدمیوں میں سے ہر ایک عورت سے نکاح کا دعوی کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر دعوی کرے ان میں سے ہر ایک عورت سے نکاح کا اور دونوں گواہ قائم کر دے تو فیصلہ نہیں کیا جائے گا کسی کے بینہ سے اور رجوع کیا جائے گا عورت کی تصدیق کی جانب ان میں سے کسی ایک کی۔

سوال نمبر۹: اگر دو مدعی میں سے ایک دو گواہ لائے اور دوسرا چار گواہ لائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور اگر قائم کر دے دو مدعیوں میں سے ایک دو گواہ اور دوسرا چار گواہ تو دونوں کے درجے برابر ہے۔

سوال نمبر ۸: یہودی مجوسی نصرانی سے کس طرح حلف لیا جائے گا۔ اور کیا انہیں کی عبادت خانوں میں لیا جاسکتا ہے۔

جواب: اور قسم لی جائے گی یہودی سے اللہ کی جس نے اتاری تورات حضرت موسی علیہ السلام پر اور نصرانی سے اللہ کی جس نے نازل کی انجیل حضرت عیسی علیہ السلام پر اور مجوسی سے اللہ کی جس نے پیدا کیا آگ کو۔ اور قسم نہ دی جائے گی ان کو ان کے عبادت خانوں میں

سوال نمبر ۹: کیا مسلمان پر زمان اور مکان پر مشو کد کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اور ضروری نہیں ہے قسم کو سخت کرنا مسلمان پر زمان اور مکان کے ساتھ۔

سوال نمبر ۱۰: جس شخص نے دعوی کیا کہ اس نے اس آدمی سے اس کے غلام کو خرید لیا اور دوسرے نے انکار کردیا تو اس سے حلف کس طرح لیا جائے گا۔ اور غصب میں نکاح میں اور طلاق میں کس طرح حلف لیا جائے گا؟

جواب: کسی نے دعوی کیا میں نے خریدا ہے اس سے اس کا غلام ایک ہزار میں اور وہ اس کا انکار کرے تو قسم لی جائیگی کہ خدا کی قسم ہمارے درمیان اب تک بیع قائم نہیں ہوئی۔ لیکن نہیں لی جائے گی کہ اللہ کی قسم میں نے نہیں بیچا۔
اور قسم لی جائے گی غصب میں اللہ کی قسم مستحق نہیں ہے۔ یہ اس چیز کے واپس لینے کا اور نہ اس کی قیمت کا لیکن نہیں لی جائے کہ اللہ کی قسم میں نے غصب نہیں کی۔
اور نکاح میں اللہ کی قسم ہم دونوں کے درمیان فی الحال نکاح قائم نہیں ہے۔
اور طلاق کے دعوی میں بخدا نہیں ہے مجھ سے بائن اب تک جیسا کہ اس نے بیان کیا ہے اور لیکن نہیں لی جائے گی بخدا میں نے اس کو طلاق نہیں دی۔

سوال نمبر ۱۱: اگر گھر ایک آدمی کے قبضہ میں ہو اور دو آدمی اس کا دعوی کرے ایک پورے کا اور دوسرے آدھے کا اور دونوں بینہ قائم کردے تو کیا حکم ہے۔ امام صاحب اور صاحبین کے نزدیک۔ نیز اگر یہ گھر دونوں کے قبضہ میں ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب: اور اگر ہو مکان کسی آدمی کے قبضہ میں جس کا دعوی کرے دو ان میں سے ایک پورے کا اور دوسرا اس کے آدھے کا اور دونوں گواہ قائم کردے تو پورے دعوی کرنے والے کے لئے ہیں چوتھائی اور آدھے والے کے لئے اس کی ایک چوتھائی ہوگی امام ابو حنیفہ

نزدیک اور صاحبین نے فرمایا کہ مکان دونوں میں نصفاں ہوگا۔ اور اگر مکان دونوں کے قبضہ میں ہو تو سپرد کیا جائے پورے پر دعوی کرنے والے کو اس کا آدھا فیصلہ کے طور پر اور اسی کا آدھا بغیر فیصلہ کے۔

سوال نمبر 12: جب زوجان گھر کے سامان میں اختلاف کریں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب اختلاف کرے جہاں بیوی گھریلو سامان میں تو جو چیزیں مردوں کے لائق ہے وہ مرد کے لئے ہوں گی۔ اور جو چیزیں عورتوں کے لائق ہے وہ عورت کے لئے ہوں گی۔ اور جو چیزیں دونوں کے لائق ہے وہ مرد کے لئے ہیں۔

سوال نمبر 13: جب آدمی لونڈی کو بیع دے اور مشتری کے پاس وہ بچہ جن دے تو بائع بچہ کا دعوی کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اور جب بیچی کسی نے لونڈی اس نے بچہ جنا اور بائع نے دعوی کیا اس کا پھر اگر جنا ہو اس نے چھ ماہ سے کم میں اس دن سے جس دن کہ بیچا تھا اس کو تو وہ بائع کا بیٹا ہوگا۔ اور اس کی ماں بائع کی ام ولد ہوگی اور بیع فسخ ہو جائے گی اور قیمت لوٹائی جائے گی۔

نام — حافظ محمد علی رضا
درجہ — ثالثہ
رجسٹر — قدوری شریف
جامعۃ المدینہ فیضان عطار سیمعہ آباد ملتان۔